## سوال

(258) کیا پانی کی تمام جاندار چیزیں حلال ہیں ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کینڈا سے عابد نعیم نے درج ذیل سوالات ارسال کیۓ ہیں

( ۱ ) کیا پانی کی تمام جاندار چیزیں اسلام میں حلال قرار دی گئی ہیں ؟

ایک صاحب نے کہا کہ سمندر میں بسنے والے تمام جاندار حلال ہیں کیونکہ یہ حضوراکرم ﷺ کی ایک حدیث سے ثابت ہے تو کیا خونخوار قسم کے بحری جاندار اور مختلف انواع کی مچھلیاں بھی بلاکراہت کھائی جاسکتی ہے جیسے

Whale٬Shark اور FishShell وغیرہ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

( ۱ ) پانی کی ساری جاندار چیزیں حلال نہیں ہیں۔ مثلاً پانی کا خنزیر یا کتا حلال نہیں ہوگا۔ ہاں البتہ مچھلی کی وہ تمام اقسام جو مچھلی کی تعریف میں آتی ہیں وہ حلال ہیں۔ باقی جو جانور خشکی میں حرام ہیں وہ سمندر میں بھی حرام ہوں گے۔ مثلاً خنزیر کو قرآن کے حرام ٹھہرایا ہے تو اس میں بری اور بحری ہر قسم کا خنزیر شامل ہوگا۔ اسی طرح دوسرے حرام جانوروں کا معاملہ ہوا گا۔

جہاں تک اس حدیث کا تعلق ہے جس میں سمندر کے تمام جانوروں کو حلال کہا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے س کی سند ضعیف ہے۔ باقی مچھلی کہ ہر قسم حلال ہے اس پر ائمہ دین کا اتفاق ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ صراط مستقیم**

## ص552

محدث فتویٰ